

امریکہ کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کی شام پر رپورٹ سارین گیس کے حملے کی تصدیق کرتی ہے

ازمرل ٹیوڈ کیلر ہالز جونینر | سٹاف رائٹر 17 ستمبر 2013

-----

قومی سلامتی کی مشیر سوسن رائس کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کی شامی کیمیائی ہتھیاروں پر نئی رپورٹ پہلے سے لیئے گئے ایک امریکی جائزے کی تصدیق کرتی ہے

-----

واشنگٹن - قومی سلامتی کی مشیر سوسن رائس کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کی کیمیا ئی ہتھیاروں کی تحقیقات امریکہ کے اس انٹیلیجنس جائزے کی تصدیق کرتی ہیں جس کے مطابق دمشق کے مضافات میں 21 اگست کے سارین گیس کے مہلک حملے میں شامی شہری مارے گئے تھے۔

رائس نے 16 ستمبر کے وائٹ ہاؤس کے پہلے سے تیار شدہ بیان میں کہا " اقوام متحدہ کی ٹیم نے کثیرتعداد میں ثبوت اکٹھے کیئے۔ ان میں زمین سے {فضا} میں مار کرنے والے راکٹ، درجنوں ماحولیاتی اور مٹی کے نمونے اور حیاتیاتی نمونے شامل ہیں جن سے سارین کی علامات کی تصدیق ہوئی ہے۔"

رائس نے مزید کہا، گو کہ ٹیم کے اختیار میں ان وحشیانہ حملوں کے ذمہ داروں کا تعین کرنا نہیں تھا لیکن رپورٹ میں شامل تکنیکی شواہد اور اقوام متحدہ کی آج کی بریفنگ سے ہمارے اس جائزے کو تقویت ملتی ہے کہ یہ حملے شامی حکومت نے کیئے کیوں کہ اس طرز پر حملے کرنے کی مہارت صرف اس کے پاس ہے۔ اقوام متحدہ کی بریفنگ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس حملے میں بہت اعلیٰ قسم کی سارین اور ایک مخصوص قسم کے راکٹ استعمال کیئے گئے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بان کی مون نے 16 ستمبر کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایک بند کمرے کے اجلاس میں معائنہ ٹیم کی تحقیقی نتائج پیش کیئے۔ بان نے کہا کہ کیمیائی ہتھیاروں کی چھان بین کرنے والی ٹیم کو " واضح اور یقینی ثبوت" ملے ہیں کہ 21 اگست کو دمشق کے مشرقی نواح میں واقع غوطہ کے علاقے مینسارین گیس استعمال کی گئی جس سے 426 بچوں سمیت اندازے کے مطابق 1429 افراد ہلاک ہوئے۔

بان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ رپورٹ پڑھ کر خوف آنے لگتا ہے۔ رپورٹ اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ اقوام متحدہ کی تحقیقات کے دوران اکٹھے کیئے گئے شواہد کی بنیاد پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ فریقین کے درمیان جاری {شام} میں حالیہ تصادم میں نسبتاً بڑے پیمانے پر کیمیائی ہتھیار استعمال کیئے جا رہے ہیں۔ یہ ہتھیار بچوں سمیت شہریوں کے خلاف بھی استعمال کیئے جا رہے ہیں۔

سویڈش سائنس دان ڈاکٹر اوکے سیلسٹروم کی سربراہی میں ٹیم اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ اکٹھے کیئے گئے ماحولیاتی، کیمیائی، اور طبی نمونے یہ ثبوت مہیا کر تے ہیں کہ اعصابی گیس سارین سے بھرے ہوئے زمین سے فضا میں مار کر نے والے راکٹ دمشق کے علاقے غوطہ کے عین ترما، معادامیہ، اور زمالک نامی علاقوں میں استعمال کیئے گئے۔

باضابطہ طور پر " شامی عرب جمہوریہ میں کیمیائی ہتھیاروں کے الزامات کی تحقیقات کے مشن" کے نام سے جانے والی سیلسٹروم کی ٹیم 21 مارچ کو تشکیل دی گئی۔ اقوام متحدہ کے مطابق عالمی ادارہ صحت اور کیمیائی ہتھیاروں کی ممانعت کی تنظیم کے ماہرین نے اس ٹیم کی مدد کی۔

بان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ نتائج جامع اور ناقابل تردید ہیں۔ اقوام متحدہ کی ٹیم نے واضح اور بامقصد طریقے سے یہ تصدیق کی ہے کہ شام میں کیمیائی ہتھیار استعمال کیئے گئے ہیں۔ رپورٹ تصدیق کرتی ہے کہ غوطہ میں جائے وقوعات سے اکتھے کیئے جانے والے خون کے 85 فی صد نمونوں میں سارین گیس کے ثبوت ملے ہیں اور راکٹوں کے ٹکڑوں کی اکثریت پر اس مہلک گیس کی علامات پائی گئی ہیں۔

بان نے کہا کہ کیمیائی ہتھیاروں کے استعمال کی ضرور جواب دہی ہونی چاہیئے۔ انہوں نے مزید کہا "آج ہمارا پیغام اس سے کہیں بڑھ کر ہونا چاہیئے کہ گیس سے اپنے لوگوں کو نہ قتل کریں۔ روانتی ہتھیاروں سے جو جرائم ہو رہے ہیں ان کے لیئے بھی ہر گز معافی نہیں ہونی چاہیئے۔"

بان نے کہا "یہ جنگی جرم ہے۔"

رائس نے کہا کہ وزیر خارجہ جان کیری اور روسی وزیر خارجہ سر گئی لاوروف کے درمیان جنیوا میں ابھی ختم ہونے والے مذاکرات میں ایک ایسا طریقہ کار طے پا گیا ہے جس سے شام کے کیمیائی ہتھیاروں کو صاف، جلد اور قابل تصدیق طریقے سے تلف کیا جاسکے گا۔ اس سے شامی عوام، نواحی خطے اور دنیا کو ان ہتھیاروں سے درپیش خطرے کا خاتمہ ہو جائے گا۔